سیاست

11 FEB 2020

دکن کے فرمانرواؤں کی تاریخ، سیکولرزم و مذہبی رواداری سے عبارت

اُردو یونیورسٹی میں قومی سمینار کا افتتاح۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، ڈاکٹر محمد اسلم پرویز اور پروفیسر م ن سعید کی مخاطبت

حیدرآباد، 31/جنوری (پریس نوٹ) سیکولرزم اور مذہبی رواداری دکنی فرمانرواؤں کا طرۂ امتیاز رہا ہے۔ لنگایت طبقے میں مقبول احمد شاہ بہمنی کا عرس 1980 تک بھی لنگایت مذہبی پیشوا ہندو کیلنڈر کے مطابق منایا کرتے تھے۔ ابراہیم قطب شاہ نہ صرف تلگو بول سکتا تھا کہ بلکہ اس کے دربار سے بڑی تعداد میں تلگو شعراء منسلک تھے اور وہ خود پہلا مسلم تلگو شاعر تھا۔ اس کے فرامین فارسی اور تلگو میں ایک ساتھ شائع ہوتے تھے۔ حیدرآباد کے نظام ہفتم میر عثمان علی خان نے اجنتا، ایلورا غاروں کی بازیابی کے لیے یوروپ سے ماہرین کو بلوایا اور اس دور کے لاکھوں روپے خرچ کیے۔ اس کے علاوہ انہوں نے حیدرآباد ہی نہیں ہندوستان کے کئی بڑے منادر کے لیے خطیر گرانٹس بھی جاری کیں۔ یہی رواداری دکن کے ہندو راجہ مہاراجہ بھی روا رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز اسکالر پروفیسر محمد سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی نے کل مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے منعقد ہونے والے اس سمینار کا عنوان "دکن میں علوم و فنون اور تہذیب و ثقافت کا ارتقا، عہد کاکتیہ سے عہد آصف جاہی تک" ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارتی خطاب میں کہا کہ دکن کے حکمراں اسلام کو بھی سمجھتے تھے اور تہذیب کو بھی سمجھتے تھے۔ موجودہ نفرتوں کو کاٹنے کیلئے ہمیں اپنے کردار کو مضبوط بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مظاہر قدرت کو دوسرے مذہب سے منسوب کرتے ہوئے کنارہ کشی اختیار کرلینا قرآنی تعلیم کے منافی ہے، کیونکہ تمام اشیاء کو قرآن میں آیات (نشانیاں) قرار دیا گیا ہے۔ عقیدہ کا تعلق عمل سے ہے صرف الفاظ سے نہیں۔ انہوں نے موجودہ دور میں مختلف جگہوں پر نظر آرہی ہندو مسلم رواداری کو خوش آئند قرار دیا۔ پروفیسر م ن سعید، ڈائرکٹر دکن اسٹڈیز، بنگلورو نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کاکتیہ دور کے متعلق اہم معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ کاکتیہ حکمران گنپتی دیوا نے بڑے پیمانے پر تلنگانہ اور آندھرا کے علاقوں میں تالاب اور مندر بنوائے۔ اس کی بیٹی رودراما نے بھی اپنے والد کی روایت قائم رکھی اور ریاست کو مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن رکھا۔ اس کے عہد میں ذات پات کا مسئلہ نہیں تھا۔ انہوں نے دکن کی تاریخ سے مربوط رواداری کے پیام کو عام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر تلنگانہ اسٹیٹ آرکائیوز نے کہا کہ دکن کے تمام سلاطین سیکولر تھے۔ وہ اپنی رعایا کو اولاد کی طرح سمجھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اکثر فرامین اردو اور تلگو میں جاری کیے گئے۔ انہوں نے ایک فرمان کے حوالے سے کہا کہ میر عثمان علی خان کے جشن سیمیں (سلور جوبلی تقاریب) کے موقع پر کئی قیدیوں کی رہائی کا حکم دیا گیا تھا۔ اس موقع پر ایک عورت دربار میں داخل ہوئی اور فریاد کی کہ وہ ایک قیدی بھیم کی بیوی ہے اور اس کے چھوٹے بچے ہیں۔ اس لیے بھیم جس کی سزا کافی طویل باقی تھی اسے بھی رہا کیا جائے۔ اس پر انسانی بنیادوں پر عثمان علی خان نے بھیم کی رہائی کا بھی حکم جاری کیا۔ ممتاز اسکالر محترمہ اودیش رانی باوا نے کہا کہ اردو جوڑنے والی زبان ہے۔ جب بھی اردو ادب کا مطالعہ کیا جائے گا اس میں اسلام، ہندومت، بدھ مت، سکھ مت جیسے کئی مذاہب کا مطالعہ ہوجائے گا۔ انہوں نے دکن کو محفوظ ترین خطہ قرار دیا اور توڑنے والی طاقتوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کی بات کی۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، ڈائرکٹر مرکز نے خیر مقدمی خطاب میں سمینار کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ہند میں سیاسی سطح پر بادشاہوں میں رسہ کشی ضرور رہی لیکن وہ فوجی سطح پر نہیں تھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سمینار کا موضوع 1948-1163 کا احاطہ کرتا ہے۔ پروفیسر فریس نے کلمات تشکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کو منافرت پھیلانے کیلئے استعمال نہ کیا جائے۔ S

Scanned with CamScanner

رہنمائے دکن

1 FEB 2020

شعبۂ عربی مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں اوپن وائیوا کا انعقاد

حیدرآباد۔31 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ عربی میں پی ایچ ڈی اسکالرز کا اوپن وائیوا (کھلا مباحثہ) کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ یہ اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات کا اپنی نوعیت کا پہلا پروگرام تھا جس میں شعبۂ عربی کے علاوہ دیگر شعبوں کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور حاضرین کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس علمی جلسے کی صدارت شعبۂ اسلامیات کے صدر پروفیسر فہیم اختر ندوی نے کی۔ پروفیسر حسان خان، سابق صدر شعبۂ عربی بھوپال یونیورسٹی اور پروفیسر مہہ جبین اختر، سابق صدر، شعبۂ عربی عثمانیہ یونیورسٹی وسابق ڈائریکٹر دائرۃ المعارف عثمانیہ نے بحیثیت ممتحن شرکت کی۔ ڈین اسکول آف لینگویجز پروفیسر نسیم الدین فریس نے افتتاحی کلمات میں شعبہ کی اس پہل کا استقبال کیا۔ اس کھلے مباحثے میں دو اسکالرس نے اپنے اپنے مقالوں کی تلخیص حاضرین کے سامنے پیش کی۔ سب سے پہلے اسکالر حافظ عماد الدین محسن نے اپنے مقالے کو پیش کیا، ان کے مقالے کا عنوان ”مکی سورتوں میں انبیاء علیہم السلام کی دعوت کا فکری اور فنی پہلو“ تھا، یہ مقالہ انھوں نے پروفیسر علیم اشرف جائسی صدر شعبۂ عربی کے زیر نگرانی مکمل کیا۔ دوسرے اسکالر منیر کے تھے جنہوں نے کیرالا کے مشہور عالم دین شیخ زین الدین مخدومؒ کے ایک مخطوطہ ”المنہج الواضح“ (جو فقہ شافعی سے متعلق ہے) کی تحقیق وتدقیق کو اپنا مقالے کا عنوان بنایا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ڈاکٹر مفتی شرف عالم کی زیر سرپرستی مکمل کیا۔ ممتحنان نے دونوں مقالوں پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔ صدر جلسہ پروفیسر فہیم اختر ندوی نے اپنے تبصرے میں طلبہ اور اسکالرس کو بحث و تحقیق سے متعلق قیمتی مشورے دیے۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر صدر شعبۂ ترجمہ نے بھی مخاطب کیا۔ صدر شعبۂ عربی پروفسر علیم اشرف جائسی نے مہمانان خصوصی اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

RD

Scanned with CamScanner

منصف

1 FEB 2020

شعبۂ اُردو، مانو کے 6 طلبہ کی جے آر ایف اور نیٹ میں کامیابی

حیدرآباد۔ 31 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کے طلبہ نے حالیہ منعقدہ یو جی سی نیٹ امتحان میں نمایاں مظاہرہ کیا۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، صدر شعبۂ اردو اور ڈین اسکول آف لینگویج، لنگوسٹکس اینڈ انڈولوجی کے بموجب محمد ارشد علی (پی ایچ ڈی اسکالر) کو جے آر ایف اور آسیہ یاسمین (پی ایچ ڈی اسکالر)، تبسم حسن، (پی ایچ ڈی اسکالر)، محمد ریاض احمد (ایم اے)، محمد عبدالعظیم (ایم اے) اور محمد طیب (ایم اے) کو نیٹ میں کامیابی ملی ہے۔ پروفیسر نسیم الدین فریس نے کہا کہ شعبۂ اردو پورے ملک کے اردو طلبا و طالبات کی ترجیحات میں شامل ہے۔ شعبے میں کشمیر، مغربی بنگال، بہار یو پی، دلی، اوڈیشہ سے لے کر مہاراشٹر، تلنگانہ، آندھرا پردیش، کرناٹک اور کیرالا تک کے طلبہ اور اسکالرز زیر تعلیم و تحقیق ہیں۔ شعبے کی جانب سے بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ اردو ڈپلوما کورس اور تحسین غزل کا ڈپلوما کورس بھی چلایا جارہا ہے۔

M

رہنمائے دکن

مانو کے 6 طلبہ کی جے آر ایف اور نیٹ میں کامیابی

حیدرآباد۔ یکم فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کے طلبہ نے حالیہ منعقدہ یو جی سی نیٹ امتحان میں نمایاں مظاہرہ کیا۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، صدر شعبۂ اردو اور ڈین اسکول آف لینگویج، لنگوسٹکس اینڈ انڈولوجی کے بموجب محمد ارشد علی (پی ایچ ڈی اسکالر) کو جے آر ایف اور آسیہ یاسمین (پی ایچ ڈی اسکالر)، تبسم حسن، (پی ایچ ڈی اسکالر)، محمد ریاض احمد (ایم اے)، محمد عبدالعظیم (ایم اے) اور محمد طیب (ایم اے) کو نیٹ میں کامیابی ملی ہے۔ پروفیسر نسیم الدین فریس نے کہا کہ شعبۂ اردو پورے ملک کے اردو طلبا و طالبات کی ترجیحات میں شامل ہے۔ شعبے میں کشمیر، مغربی بنگال، بہار یو پی، دلی، اوڈیشہ سے لے کر مہاراشٹر، تلنگانہ، آندھرا پردیش، کرناٹک اور کیرالا تک کے طلبہ اور اسکالرز زیر تعلیم و تحقیق ہیں۔ شعبے کی جانب سے بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ اردو ڈپلوما کورس اور تحسین غزل کا ڈپلوما کورس بھی چلایا جارہا ہے۔

Scanned with CamScanner

Telangana Today 3 FEB 2020

MANUU students shine in UGC-NET

CITY BUREAU, HYDERABAD

Students of Maulana Azad National Urdu University's (MANUU) Department of Urdu cleared Junior Research Fellowship (JRF) and National Eligibility Test (NET) held recently.

According to Prof. Mohd. Naseemuddin Farees, Dean, School of Languages, Linguistics & Indology, Mohd Arshad Ali (PhD Scholar) got qualified in JRF whereas 5 more students of the department - Asiya Yasmin (PhD Scholar), Tabassum Hassan (PhD Scholar), Mohd Riaz Ahmed (MA), Mohd Abdul Azeem (MA) and Mohd Tayyab (MA) were declared qualified in National Eligibility Test.

While congratulating the students on their success, Professor Naseem said that the students of Urdu Department are not only clearing competitive exams but are also being selected as Assistant Professors and getting appointed on various teaching and research positions.

Urdu department of Maulana Azad National Urdu University attracts students from Kashmir to Kerala in courses ranging from Diploma and Bachelors programme to Ph.D.

CS Scanned with CamScanner

سیاست

01 FEB 2020

''اُردوزبان میں سائنس کا فروغ''، مانو میں قومی اردو سائنس کانگریس۔ مقالہ نگاروں کو اطلاع

حیدرآباد، 31/جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی مرکز برائے فروغ علوم (سی پی کے یو) اوراسکول برائے سائنسی علوم کے زیر اہتمام اردو میں سائنس لکھنے اور سائنس کو فروغ دینے والے سائنسدانوں، ادیبوں، مؤلفین، مترجمین، مدرسین اور شائقین کے لیے 25 اور 26/فروری 2020 کو اردو سائنس کانگریس کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹر عابد معز، کنسلٹنٹ سی پی کے یو و کنوینر کانگریس کے بموجب اس کا موضوع ''اردو زبان میں سائنس کا فروغ'' ہے۔ خواہشمند افراد اپنا مقالہ nusc2017@gmail.com پر روانہ کرسکتے ہیں۔ مقالہ اوسطاً 3000 الفاظ (ڈھائی سے ساڑھے تین ہزار الفاظ کے درمیان) اور تلخیص 400 سے 500 الفاظ پر مشتمل ہونی چاہیے۔ مقالے 15/فروری تک موصول ہوجانے چاہئیں۔ اس سے قبل تلخیص بھیجی جاسکتی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے موبائل نمبرات 9502044291 یا 9849098620 اور 9440366462 پر ربط کریں۔

منصف

''اُردوزبان میں سائنس کا فروغ''
مانو میں قومی سائنس کانگریس

حیدرآباد۔ 31 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی مرکز برائے فروغ علوم اوراسکول برائے سائنسی علوم کے زیر اہتمام اردو میں سائنس لکھنے اور سائنس کو فروغ دینے والے سائنسدانوں، ادیبوں، مؤلفین، مترجمین، مدرسین اور شائقین کیلئے 25 اور 26 فروری کو سائنس کانگریس کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹر عابد معز، کنسلٹنٹ سی پی کے یو و کنوینر کانگریس نے بتایا کہ اس کا موضوع ''اردو زبان میں سائنس کا فروغ'' ہے۔ خواہشمند افراد اپنا مقالہ nusc2017@gmail.com پر روانہ کرسکتے ہیں۔ مقالہ ڈھائی سے ساڑھے تین ہزار الفاظ پر مشتمل ہو اور تلخیص 400 سے 500 الفاظ پر مشتمل ہونی چاہیے۔ مقالے 15 فروری تک موصول ہوجانے چاہئیں۔ اس سے قبل تلخیص بھیجی جاسکتی ہے۔ تفصیلات کیلئے ڈاکٹر عابد معز (9502044291)، شریک کنوینرس ڈاکٹر ایچ علیم باشا (9849098620) اور ڈاکٹر مقبول احمد (9440366462) سے رابطہ کریں۔

Telangana Today

03 FEB 2020

MANUU to organise National Urdu Science Congress from February 25

HYDERABAD: The Maulana Azad National Urdu University's Centre for Promotion of Knowledge in Urdu (CPKU)and School of Sciences is organising the National Urdu Science Congress on February 25 and 26. The Congress is being organized for scientists, authors translators, teachers and those interested in writing and promoting science in Urdu language. According to Dr Abid Moiz, Consultant, CPKU and Convener of the Congress, the topic of the congress is "Promotion of Science in Urdu Language". Interested persons can send the papers (in between 2,500 to 3,000 words) in Urdu on email nusc2017@gmail.com. The limit of the abstract is 400 to 500 words. The last date for submission of paper is February 15 but abstract of the papers can be sent in advance. Dr Abid Moiz (9502044291) and Co-convenors - Dr. H. Aleem Basha (9849098620) & Dr. Maqbool Ahmed (9440366462) can be contacted for further details.

CS Scanned with CamScanner

منصف — E 1 FEB 2020

اُردو یونیورسٹی میں آنٹر پرینیورشپ پروگرام کاافتتاح

حیدرآباد۔ 31 جنوری (پریس نوٹ) منسٹری آف اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ آنٹر پرینیوشپ، حکومت ہند کی اسکیم پی ایم یوا کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں اسوی ایشن آف لیڈی آنٹر پرینیو (ALEAP) کے اشتراک سے ایک ہفتہ طویل آنٹر پرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کا منگل کو افتتاح عمل میں آیا۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، پرنسپل پالی ٹیکنیک وانچارج ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ نے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے مشورہ دیا کہ طلبہ اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی میں جلد ہی فروغ آنٹر پرینیورشپ سیل، انکیوبیشن سنٹر اور اسٹارٹ اپ سنٹر کا قیام عمل میں آئے گا۔ ڈاکٹر سری رام، پراجیکٹ اسوی ایٹ ALEAP نے مانو میں پروگرام کے انعقاد کو اطمینان بخش قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام کا ملک کی 11 ریاستوں میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ تلنگانہ میں یہ 39 اداروں میں منعقد ہورہا ہے جس میں آئی ٹی آئیز، پالی ٹیکنیک کالجس، پی ایم کے کے اور جے ایس ایس شامل ہیں۔ ان سب میں مانو آئی ٹی آئی میں سب سے بہتر انفرا اسٹرکچر موجود ہے۔ انہوں نے مانو کے طلبہ کو مبارکباد دی جنہیں یہ موقع بلا معاوضہ حاصل ہورہا ہے جبکہ آئی آئی ایم کے طلبہ اس کے لیے فی کس 30 ہزار روپے ادا کررہے ہیں۔ ابتداء میں ڈاکٹر عرشیہ اعظم، پرنسپل آئی ٹی آئی، حیدرآباد، مانو نے خیر مقدم کیا اور طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ سرگرمی سے اس پروگرام میں حصہ لیں۔ جناب محمد عامر، انسٹرکٹر، الکٹرانک میکانک جو اسکیم کے مینٹر بھی ہیں نے کارروائی چلائی۔ محترمہ اسماء محمدی، انسٹرکٹر آر اینڈ اے سی نے شکریہ ادا کیا۔ بڑی تعداد میں آئی ٹی آئی طلبہ اور اساتذہ نے شرکت کی۔

رہنمائے دکن — E 2 FEB 2020

اُردو یونیورسٹی میں انٹر پرینیورشپ پروگرام کاافتتاح

حیدرآباد۔ یکم فروری (پریس نوٹ) منسٹری آف اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ آنٹر پرینیوشپ، حکومت ہند کی اسکیم پی ایم یوا کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں اسوی ایشن آف لیڈی آنٹر پرینیو (ALEAP) کے اشتراک سے ایک ہفتہ طویل انٹر پرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام کا منگل کو افتتاح عمل میں آیا۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، پرنسپل پالی ٹیکنیک وانچارج ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ نے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے مشورہ دیا کہ طلبہ اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی میں جلد ہی فروغ آنٹر پرینیورشپ سیل، انکیوبیشن سنٹر اور اسٹارٹ اپ سنٹر کا قیام عمل میں آئے گا۔ ڈاکٹر سری رام، پراجیکٹ اسوی ایٹ ALEAP نے مانو میں پروگرام کے انعقاد کو اطمینان بخش قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام کا ملک کی 11 ریاستوں میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ تلنگانہ میں یہ 39 اداروں میں منعقد ہورہا ہے جس میں آئی ٹی آئیز، پالی ٹیکنیک کالجس، پی ایم کے کے اور جے ایس ایس شامل ہیں۔ ان سب میں مانو آئی ٹی آئی میں سب سے بہتر انفرا اسٹرکچر موجود ہے۔ انہوں نے مانو کے طلبہ کو مبارکباد دی جنہیں یہ موقع بلا معاوضہ حاصل ہورہا ہے جبکہ آئی آئی ایم کے طلبہ اس کے لیے فی کس 30 ہزار روپے ادا کررہے ہیں۔ ابتداء میں ڈاکٹر عرشیہ اعظم، پرنسپل آئی ٹی آئی، حیدرآباد، مانو نے خیر مقدم کیا اور طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ سرگرمی سے اس پروگرام میں حصہ لیں۔ جناب محمد عامر، انسٹرکٹر، الکٹرانک میکانک جو اسکیم کے مینٹر بھی ہیں نے کارروائی چلائی۔

Telangana Today — E 3 FEB 2020

Programme to develop entrepreneurs

Participants at the Entrepreneurship Development Programme.

CITY BUREAU, HYDERABAD

The Industrial Training Institute, Maulana Azad National Urdu University is conducting a one-week Entrepreneurship Development Programme under PMYUVA scheme run by Ministry of Skill Development & Entrepreneurship Govt. of India in collaboration with Association of Lady Entrepreneurs (ALEAP), Hyderabad.

Dr Mohammed Yousuf Khan, Principal, Polytechnic, Hyderabad and Incharge, Training & Placement Cell while addressing the inaugural advised the students to utilise the opportunity of skill development. MANUU will soon establish Entrepreneurship Development Cell, Incubation Centre and Startup Centre, he informed.

Dr Sriram, Project Associate-ALEAP, expressed satisfaction on organisiing the programme at MANUU. This programme is being conducted in 11 States across India and at 39 institutes in Telangana.

Earlier, Dr Arshia Azam, Principal, ITI-MANUU welcomed the gathering and asked the students to take active part in the programme. Mohammed Ameer, Instructor, Electronics Mechanic who is also the mentor for the scheme hosted the programme and Asma Mohammadi, Instructor, R&AC proposed vote of thanks.

Scanned with CamScanner